بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ و صلی اللہ تعالیٰ ...

تعریفات کافیہ

① التوابع: كل ثان باعراب سابقه من جهة واحدة.

ہر وہ دوسرا لفظ جو اپنے سابق (پہلے والے کے) اعراب کے ساتھ ہو۔

② صفت: تابع يدل على معنى في متبوعه مطلقا.

صفت ایسا تابع ہے جو مطلقاً دلالت کرے اس معنی پر جو اس کے متبوع میں ہوتا ہے۔

صفت کی دو اقسام ہیں: ① بحال موصوف ② بحال متعلق موصوف

① وہ صفت جو اس معنی پر دلالت کریں جو موصوف میں موجود ہو۔ ② وہ صفت جو اس معنی پر دلالت کرے جو موصوف کے متعلق میں ہو۔

③ عطف: تابع مقصود بالنسبة مع متبوعه و يتوسط بينه وبين متبوعه احد الحروف العشرة. (عطف ایسا تابع ہے جو اپنے متبوع کے ساتھ مقصود بالنسبہ ہوتا ہے اور اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان دس حروف عطف میں سے کوئی ایک حرف آتا ہے۔)

④ تاکید: تابع يقرر امر المتبوع في النسبة او الشمول.

تاکید کی دو قسمیں ہیں: ① تاکید لفظی: پہلے لفظ کی تکرار سے حاصل ہوتی ہے جیسے ضرب زید زید۔ ② تاکید معنوی: یہ چند (مخصوص) الفاظ سے حاصل ہوتی ہے۔

⑤ بدل: تابع مقصود بما نسب الى المتبوع دونه.

بدل کی چار اقسام ہیں: ① بدل کل: بدل کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کا کل ہو۔
مثال: جاء زید اخاک۔

② بدل بعض: بدل کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کا جزء ہو۔ ضربت زیدا راسه

③ بدل اشتمال: بدل کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کا نہ جزء ہو نہ کل ہو بلکہ متعلق ہو۔ اعجبنی زید علمه

④ بدل غلط:

Scanned with CamScanner

(6) عطف بیان: تابع غیر صفة یوضح متبوعہ۔ اقسم باللہ ابو حفص عمر

(7) مبنی: جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب نہ ہو۔ زید، شہر / جو مبنی الاصل کے مشابہ ہو۔
مشابہ بہ مبنی الاصل تین چیزیں ہیں۔ ① فعل ماضی ② امر حاضر ③ تمام حروف۔
مبنی کی اقسام آٹھ ہیں۔ ① مضمرات ② اسمائے اشارہ ③ اسمائے موصولہ
④ مرکبات ⑤ اسمائے کنایہ ⑥ اسمائے افعال ⑦ اصوات ⑧ بعض ظروف

(8) ضمیر: ضمیر وہ اسم ہے جو متکلم، مخاطب یا اسے غائب پر دلالت کرنے کے لئے وضع کیا گیا ہو جس کا ذکر ہو چکا ہو لفظاً یا معنیً یا حکماً۔

(9) ضمیر کی دو اقسام ہیں: ① ضمیر متصل: وہ ضمیر جو خود مستقل نہ ہو۔ ضربت

(10) ② ضمیر منفصل: جو خود مستقل ہو۔ ھو، انت۔

(11) ضمیر فصل: ضمیر فصل وہ ضمیر مرفوع منفصل کا صیغہ ہے جو مبتدا اور خبر کے درمیان لایا جاتا ہے۔ واحد، تثنیہ، جمع میں مبتدا کے مطابق ہوگی۔ زید ھو القائم۔

(12) ضمیر شان و قصہ: جملہ سے پہلے ایک غائب ضمیر واقع ہوتی ہے اور مابعد جملہ اس کی تفسیر بیان کر رہا ہو اگر وہ ضمیر مذکر کی ہو تو ضمیر شان اور اگر مونث کی ہو تو ضمیر قصہ کہتے ہیں۔

(13) اسم اشارہ: ما وضع لمشار الیہ۔

(14) اسم موصول: ما لا یتم جزء الا بصلة و عائد۔

(15) اسم افعال: جو اصل میں اسم تھے مگر فعل کے معنی میں منتقل ہوگئے اور فعل کا معنی دیتے ہیں مگر فعل کی حرکات کو قبول نہیں کرتے۔ ھیھات زید، ای بعد

(16) اصوات: کل لفظ حکی به صوت او صوّت به البهائم۔ غاق، نخ۔

(17) مرکبات: کل اسم من کلمتین لیس بینهما نسبة

(18) کنایات: جو اسم کسی مبہم عدد یا مبہم بات پر دلالت کریں اسے اسم کنایہ کہتے ہیں۔ قلت کیت و کیت۔

کم کی دو قسمیں ہیں ① استفہامیہ ② خبریہ

(19) ظروف: وہ اسماء جو کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا زمانے پر دلالت 40
کریں۔ یوم قبل بعد۔

(20) معرفہ: ما وضع لشیء بعینہ۔ زید۔ 41

(21) نکرہ: ما وضع لشیء لا بعینہ۔ رجل۔ 42

(22) عَلَم: ما وضع لشیء بعینہ غیر متناول غیرہ بوضع واحد۔ خالد 43

(23) اسمائے عدد: ما وضع لکمیۃ آحاد الأشیاء۔ 45

اسمائے عدد کے بارہ اصول ہیں واحد سے عشرہ تک یہ کل دس ہوئے اور مئۃ والف یہ کل بارہ ہوئے۔ 46

(24) مؤنث: المؤنث ما فیہ علامۃ التانیث لفظا او تقدیرا۔ والمذکر بخلافہ۔

علامات تانیث تین ہیں: ① گول تاء فاطمۃ ② الف مقصورہ حبلی سلمٰی ③ الف ممدودہ حمراء 47

(25) مثنیٰ: ما لحق آخرہ الف او یاء مفتوح ما قبلہا ونون مکسورۃ لیدل علی ان معہ مثلہ من جنسہ

(26) جمع: ما دل علی آحاد مقصودۃ بحروف مفردہ بتغیر ما۔ رجل سے رجال۔ 48

(27) جمع کی دو قسمیں ہیں: صحیح جس میں واحد کی بناء سلامت ہو۔ 49

(28) مکسر: جس میں واحد کی بناء سلامت نہ ہو۔ 50

(29) جمع صحیح مذکر ومونث دونوں کے لئے آتا ہے۔ مذکر: جس کے آخر میں واو ما قبل مضموم یا 51
یاء ما قبل مکسور اور ~~[illegible]~~ نون مفتوحہ ہو تاکہ وہ دلالت کرے
کہ اس کے ساتھ اس کی جنس سے اور بھی ہیں۔ مسلمون مسلمین۔

(30) جمع کثرت: جو دس سے لے کر آخر تک دلالت کریں۔

(31) مصدر: اسم للحدث الجاری علی الفعل۔ نصر

(32) اسم فاعل: ما اشتق من فعل لمن قام بہ بمعنی الحدوث۔ مکرم

(33) اسم مفعول: ما اشتق من فعل لمن وقع علیہ۔ مضروب

(34) صفت مشبہہ: ما اشتق من فعل لازم لمن قام بہ علی معنی الثبوت۔ کریم۔

اسم تفضیل: ما اشتق من فعل لموصوف بزیادۃ علی غیرہ۔ العلم انفع من المال۔

اسم تفضیل افعل کے معنی پر آتا ہے۔

(35) فعل: ما دل علی معنی فی نفسہ مقترن بأحد الأزمنۃ الثلاثۃ۔

(37) ماضی: ما دل علی زمان قبل زمانک۔ ضرب۔

(38) مضارع: جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام پر دلالت کریں۔ یضرب

(39) مضارع: فعل مضارع وہ فعل ہے جو حروف نائِتُ میں کسی حروف کے شروع
میں آنے کی وجہ سے اسم کے مشابہ

40 امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعل مخاطب سے فعل کو طلب
کیا جائے اسے فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے، علامت مضارع کو حذف کرنے کے ساتھ۔

41 فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کے فاعل کو حذف کر کے اس کے قائم مقام مفعول کو کر دیا ہو

42 فعل متعدی: وہ فعل ہے جس کا سمجھنا فاعل کے ساتھ مفعول بہ پر بھی موقوف ہو۔ ضرب

43 فعل لازم: وہ فعل ہے جس کا سمجھنا فاعل کے علاوہ مفعول بہ پر موقوف نہ ہو: قعد

45 افعال قلوب: وہ افعال جن کا تعلق قلب (دل) سے ہو۔ یہ سات ہیں

46 افعال ناقصہ: جو اپنے صفت کے علاوہ کسی مخصوص صفت سے فاعل کو ثابت
کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہو: کان زید قائما۔ یہ سترہ حروف ہے۔

47 مقاربہ: وہ افعال ہیں جو فاعل کے لئے خبر کے قرب پر دلالت کریں، خواہ بطور
امید یا بطور حصول یا بطور خبر میں فاعل کے شروع ہو جانے کے۔

48 فعل تعجب: جو تعجب کو ظاہر کرنے کے لئے وضع کیا گیا ہو۔ اس کے دو صیغے ہیں

49 افعال مدح و ذم: وہ افعال ہیں جو کسی کی تعریف یا برائی ثابت کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہو۔

50 حرف: ما دل علی معنی فی غیرہ ومن ثم احتاج فی جزئیتہ إلی اسم او فعل۔

51 حروف جر: جو وضع کئے گئے ہو فعل کو یا معنی فعل کو پہنچانے کے لئے اسم تک۔